قرآن مجید کا مطالعہ

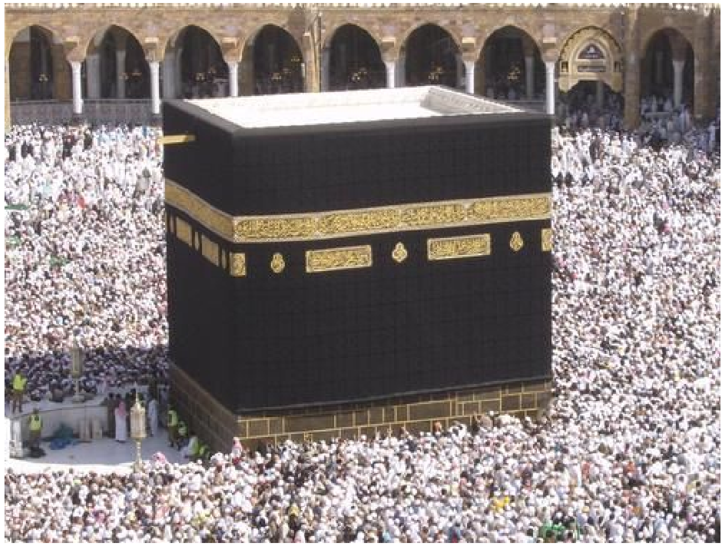

سورۃ الجمعہ 62۔۔۔اہل ایمان کی اصلاح۔۔۔اہل کتاب پر فائنل وارننگ

Muhammad Mubashir Nazir (MS Islamic Studies, MBA, FCCA, CIA, CISA, CRMA)
www.mubashirnazir.org & mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الجمعہ 62 کا موضوع (Topic)

اہل ایمان کی اصلاح۔۔۔اہل کتاب کی اتمام حجت (Final Warning)

- ❑ آیات 1-4: رسالت کا اعلان
- ❑ آیات 5-8: اہل کتاب کی فائنل وارننگ
- ❑ آیات 9-11: اہل ایمان۔۔۔جمعہ کے لیے کس طرح عمل کرنا ہے

Question Answers: mubashirnazir100@gmail.com

سورۃ الجمعہ 62: رسالت کا اعلان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.	اللہ کے نام سے جو سراسر رحمت ہے کیونکہ اس رب کی شفقت ہمیشہ کے لیے ہے۔
يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ.(1)	زمین اور آسمانوں کی سب اشیا اللہ تعالی کی عبادت کرتی ہیں۔ (اللہ تعالی) ہی وہی کائنات کا حکمران، پاکیزہ، زبردست اور بڑی وزڈم کا مالک ہے۔
هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ.(2)	اُسی رب نے امیوں (غیر تعلیم یافتہ جذباتی لوگوں) کے اندر ایک رسول انہی میں سے منتخب کیا ہے جو اس قرآن کی آیات انہیں سناتے اور اُن کی تربیت کرتے ہیں۔ اس کے لیے انہیں قانون (شریعت) اور وزڈم کی تعلیم دیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اِس سے پہلے یہ لوگ کھلی گمراہی میں سے تھے۔
وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ.(3)	ان غیر تعلیم یافتہ جذباتی افراد میں سے اُن دوسروں میں بھی جو (ایمان لا کر) ابھی ان میں شامل نہیں ہوئے ہیں۔ اللہ تعالی زبردست اور وزڈم کا مالک ہے۔
ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ.(4)	یہ اللہ تعالی کا فضل ہے، جسے چاہتا ہے، عطا فرماتا ہے اور اللہ تعالی بڑے فضل والا ہے۔

مختلف عرب قبائل کے لوگ ان پڑھ تھے اور اپنے لیڈرز کے ساتھ جذباتی تعلق رکھتے تھے۔ اہل کتاب تعلیم یافتہ لوگ تھے اور انہوں نے طنز کے طور پر انہیں ''امیین'' کہا تو اہل عرب نے اسے اپنا فخر سمجھا اور خود کو امیین ہی کہلانے لگے۔ جاہلیت میں شاعری کا ذوق تھا اور جو شاندار شعر کہتا تو اس کے شعر کو کعبہ کی دیوار میں لٹکا دیتے تھے اور اسے سبع معلقات یعنی سات لٹکتے ہوئے شعر کہتے تھے۔ عمرو بن کلثوم کا سپر ہٹ شعر مشہور ہے جس سے ہم ان کے مائنڈ سیٹ کو سمجھ سکتے ہیں:

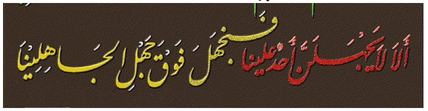

ألا لا يجهلن أحدٌ علينا فنجهل فوق جهل الجاهلينا یعنی ہمارے خلاف کوئی جاہلیت نہ کرنا ورنہ ہم تو سب سے بڑھ کر بڑے جاہل ہیں۔

سورۃ الجمعہ 62: بنی اسرائیل کی اتمام حجت (Clear Final Warning)

مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا ۚ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ. (5)	(مدینہ منورہ کے اہل کتاب کیا حق رکھتے ہیں کہ اِس پر اعتراض کر سکیں کہ) انہی لوگوں پر تورات نازل کر گئی تھی، پھر انہوں نے اسے نہیں اٹھایا۔ اُن کی مثال تو اس گدھے جیسی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں۔ کیا ہی بُری مثال ہے اس قوم کی جس نے اللہ تعالی کی آیات کو جھٹلا دیا ہے! (یہ ظالم ہیں) اور ایسے ظالم لوگوں کو اللہ تعالی ہدایت نہیں دیا کرتا ہے۔
قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ هَادُوا إِنْ زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِنْ دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ. (6)	(اے رسول! بنی اسرائیل سے فرما دیجیے کہ) جب آپ یہودی بن گئے ہیں اور آپ کو آئیڈیا ہی ہے کہ دوسروں کی نسبت ہم ہی اللہ تعالی کے محبوب ہیں۔ اگر آپ سچا یقین رکھتے ہیں تو موت کی تمنا کر کے دکھائیے (تاکہ جنت پہنچ سکیں؟)
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ. (7)	لیکن یہ اپنے اُن اعمال کی وجہ سے جو آگے پہنچا چکے ہیں، اس کی ہرگز کبھی تمنا نہ کر سکیں گے کیونکہ اللہ تعالی اِن ظالموں سے خوب واقف ہے۔
قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ۖ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ. (8)	انہیں بتا دیجیے کہ جس موت سے آپ بھاگ رہے ہیں، وہ آپ کو آ کر ہی رہے گی، پھر آپ اس رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے۔ جو غائب و حاضر کا جاننے والا (اللہ تعالی) ہی ہے اور وہ آپ کو بتا دے گا جو کچھ آپ کرتے رہے ہیں۔

بنی اسرائیل کے لاکھوں لوگ جب حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام پر 1200BC کے قریب ایمان لائے تو اللہ تعالی نے انہیں سپر پاور بنا دیا۔ جب ان کے ہاں فرقہ واریت پیدا ہوئی اور وہ اپنے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کو شہید کرنے کی کوشش کرتے رہے تو بالآخر 70CE میں ان کے لاکھوں لوگ قتل ہوئے۔ جب بچے تو وہ جلاوطنی کر کے عرب صحرا میں رہے۔ انہی کا ایک فرقہ یہودی بڑا مشہور ہو گیا اور وہی لوگ مدینہ منورہ میں سیٹل تھے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم 622CE میں رہنے لگے۔ اس پر یہودی آپ پر دینی الزامات لگانے لگے تو اللہ تعالی نے اس کا جواب انہیں دے دیا ہے۔

سورۃ الجمعہ 62: اہل ایمان۔۔۔جمعہ کی احتیاط

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ. (9)	اہل ایمان ! (رسول کی قدر پہچان لیجیے اور) جمعہ کے دن جب نماز کے لیے اذان دی جائے تو اللہ تعالی کے ذکر کی طرف ایکٹو ہو کر چل کھڑے ہو جایا کریں اور اپنا بزنس فوراً چھوڑ دیا کریں۔ یہ آپ کے لیے بہتر ہے، اگر آپ جان سکیں۔
فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ. (10)	پھر جب نماز ختم ہو جائے تو زمین میں پھیل جایئے گا تاکہ اللہ تعالی کا فضل (Financial Profit) تلاش کر سکیں مگر اللہ تعالی کو کثرت سے یاد کرتے رہیے تاکہ آپ فلاح پا سکیں۔
وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ. (11)	(رسول!) اِن لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب کوئی بزنس یا کھیل تماشے کی چیز کو دیکھا تو اس کی طرف ٹوٹ پڑے جبکہ (جمعہ کا خطبہ کرتے ہوئے) آپ کو کھڑا رہتے ہوئے چھوڑ دیا۔ اِن سے فرما دیجیے! جو اللہ تعالی کے پاس (ہی وہ فائنانس فنڈ) ہے، وہ کھیل تماشے اور بزنس سے کہیں بہتر ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالی بہترین رزق دینے والا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کی نماز سے پہلے خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔ جب نئے لوگ ایمان لائے تو اس خطبہ کے ٹائم ہی ایک بزنس کا قافلہ مدینہ منورہ میں آیا اور اس میں جانور بھی تھے۔ ان لوگوں کی تربیت ابھی نہیں ہوئی تھی تو وہ خطبہ چھوڑ کر تیزی سے قافلے سے اشیاء خریدنے لگے اور اسی قافلے کی مجلس میں شاعری اور دیگر تماشے شروع ہو گئے تھے۔ اس پر اللہ تعالی نے ان کی تربیت کر دی کہ ان رویہ کیسا ہونا چاہیے۔ ظاہر ہے کہ صابقون الاولون صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نہیں نکلے تھے بلکہ نئے مسلمان بھاگے تھے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لیکچر بھی طویل نہیں ہوتا تھا بلکہ کچھ منٹ یا آدھا گھنٹہ تک ہی تھا جبکہ یہ نئے ایمان لانے والے پھر بھی جلدی میں نکل آئے تھے۔ انہیں خطرہ تھا کہ کہیں قافلے سے دوسرے لوگ نہ خرید لیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا شجرہ نسب

1. ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام ۔۔۔جمعہ کا خطبہ (تاریخی ریکارڈ)
2. اسماعیل علیہ الصلوۃ والسلام ۔۔۔جمعہ کا خطبہ (تاریخی ریکارڈ)

33. کعب بن لوی ۔۔۔جمعہ کا خطبہ (تاریخی ریکارڈ)
34. کلاب بن مرہ
35. قصی بن کلاب ۔۔۔جمعہ کا خطبہ (تاریخی ریکارڈ)
36. عبد مناف بن قصی
37. ہاشم بن عبد مناف
38. عبدالمطلب بن ہاشم
39. عبداللہ بن عبدالمطلب
40. محمد رسول اللہ بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل حضرت ابراہیم اور اسماعیل علیہما الصلوۃ والسلام سے تھی۔ ہر زمانے میں جمعہ کی نماز ہوتی تھی اور ان کے بڑے حکمران خطبہ کرتے تھے۔ تاریخ میں یہ ثبوت ہے جو کعب اور قصی کے خطبے جاہلیت کے ریکارڈ میں ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کئی خطبے بھی احادیث میں موجود ہیں اور سب سے مشہور آخری حج کا خطبہ ہے جسے لاکھوں لوگوں نے ریکارڈ کیا۔

Contact Details

Muhammad Mubashir Nazir

MS-Islamic Studies, MBA, FCCA, CISA, CIA, CRMA

Email: mubashirnazir100@gmail.com

Web: www.mubashirnazir.org

Quranic Studies Books & Lectures:

https://mubashirnazir.org/2022/11/16/%d8%b9%d9%84%d9%88%d9%85-%d8%a7%d9%84%d9%82%d8%b1%d8%a2%d9%86-%d9%be%d8%b1%d9%88%da%af%d8%b1%d8%a7%d9%85/

https://mubashirnazir.org/lectures/

تقابلی مطالعہ کا ترجمہ اور تفاسیر کا انتخاب: تفسیر البیان، تفسیر تفہیم القرآن، تدبر القرآن، ضیاء القرآن، معارف القرآن، تفسیر المیزان اور The Message of Quran
https://drive.google.com/drive/u/0/folders/1t4LonZnX6kYGOewLs1KcaNrJZ8niPF0t